THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

quilab.com | epaper.inquilab.com

قیمت: ۵؍روپے، ۱۴؍صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۷؍نومبر، ۲۰۲۶ء، ۲۶؍جمادی الاولیٰ ۱۴۴۸ھ، جلد نمبر ۱۴، شمارہ ۲۵۷

پنجاب کے گاؤں میں مسجد کی تعمیر ہندو مسلم سکھ ایکتا کی اعلیٰ مثال: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آپسی میل ملاپ اور محبت کے برتاؤ سے بہت ثواب ملتا ہے۔ ضرورت ہے کہ سب محبت کے ساتھ ایک دوسرے کا تعاون کریں۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ کچھ سیاسی لیڈر اپنی سیاست چمکانے کے لیے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو پسند نہیں کرتے، ان کا فائدہ تفریق اور نفرت پیدا کرنے میں ہوتا ہے۔ کہیں مسجد کو نشانہ بنایا جارہا ہے، کہیں مزار کو، ایسے ماحول میں پنجاب کے گاؤں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور محبت کی اعلیٰ مثال سامنے آئی ہے۔ پنجاب کے ضلع فتح گڑھ صاحب کے گاؤں جکھ والا میں سکھ اور ہندو باشندے مل کر مسجد کی تعمیر میں تعاون کررہے ہیں۔ مسجد کی تعمیر کے اس منصوبے میں ۷۷؍سالہ بی بی راجندر کور نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پوتے کو مسجد کے لیے خاندانی زرعی زمین کا ایک حصہ دینے پر آمادہ کیا۔ راجندر کور کا کہنا تھا کہ گاؤں میں دیگر مذہبی برادریوں کے لیے عبادت گاہیں موجود ہیں لیکن مسلمانوں کی اپنی کوئی مسجد نہیں ہے۔ جکھ والی گاؤں میں تقسیم ہند کے وقت شدید تشدد ہوا تھا۔ ۷۹؍سال بعد گاؤں میں مسجد کی تعمیر گاؤں کے باشندوں کے تعاون سے ہورہی ہے۔ اس گاؤں کے رہنے والے گجو خان جب آٹھ سال کے تھے تب اذان کی آواز سنی تھی۔ اب وہ ۸۷؍سال کے ہیں اور اپنے گاؤں میں دوبارہ اذان کی آواز سننے کے منتظر ہیں۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ آسام میں یکم نومبر کو انتظامیہ نے بنگالی مسلمانوں کی اکثریت والی ایک بستی میں ۵۰؍سے زائد بلڈوزروں کو لگا کر ۵۵۰؍گھروں کو بے گھر کردیا، ہم اس ظلم کی شدید مذمت کرتے ہیں اور آسام حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان خاندانوں کو جلد متبادل جگہ فراہم کی جائے۔

نئی دہلی، ہفتہ، 07 نومبر 2026
مطابق، 26 جمادی الاول 1448ھ

اردو روزنامہ

قومی بھارت

QAUMI BHARAT

سچ کے ساتھ

پنجاب کے گاؤں میں مسجد کی تعمیر ہندو مسلم سکھ ایکتا کی اعلیٰ مثال

آسام کے دھوبری میں اقلیتی بستی میں انہدامی کارروائی کی شدید مذمت



نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آپسی میل ملاپ اور محبت کے برتاؤ سے بہت ثواب ملتا ہے ضرورت ہے کہ سب محبت کے ساتھ ایک دوسرے کا تعاون کریں اور اپنے دلوں کو کدورت سے صاف کریں۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ کچھ سیاسی لیڈر اپنی سیاست چمکانے کے لیے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو پسند نہیں کرتے ان کا فائدہ تفریق اور نفرت پیدا کرنے میں ہوتا ہے کہیں مسجد کو نشانہ بنایا جارہا ہے کہیں مزار کو، ایسے ماحول میں پنجاب کے گاؤں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور محبت کی اعلیٰ مثال سامنے آئی ہے۔ پنجاب کے

انسانیت زندہ ہے اور عوام کا فائدہ میل ملاپ کے ساتھ رہنے میں ہے

ضلع فتح گڑھ صاحب کے گاؤں جکھ والا میں سکھ اور ہندو باشندے مل کر مسجد کی تعمیر میں تعاون کر رہے ہیں مسجد کی تعمیر کے اس منصوبے میں 77 سالہ بی بی راجندر کور نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پوتے کو مسجد کے لیے خاندانی زرعی زمین کا ایک حصہ دینے پر آمادہ کیا راجندر کور کا کہنا تھا کہ گاؤں میں دیگر مذہبی برادریوں کے لیے عبادت گاہیں موجود ہیں لیکن مسلمانوں کی اپنی کوئی مسجد نہیں ہے انہوں نے کہا کسی کو عبادت کرنے کے لیے جگہ فراہم کرنا نیک کام ہے جکھ والی گاؤں میں تقسیم ہند کے وقت شدید تشدد ہوا تھا 79 سال بعد گاؤں میں مسجد کی تعمیر گاؤں کے باشندوں کے تعاون سے ہو رہی ہے۔ اس گاؤں کے رہنے والے گجو خان جب آٹھ سال کے تھے تب اذان کی آواز سنی تھی اب وہ ۸۷ سال کے ہیں اور اپنے گاؤں میں دوبارہ اذان کی آواز سننے کے منتظر ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ آج بھی انسانیت زندہ ہے اور عوام کا فائدہ میل ملاپ کے ساتھ رہنے میں ہے ہمیں سب کو مل کر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینا چاہیے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا آسام کے دھوبری ضلع میں یکم نومبر کو انتظامیہ نے بنگالی مسلمانوں کی اکثریت والی ایک بستی میں 50 سے زائد بلڈوزروں کو لگا کر 550 گھروں کو بے گھر کر دیا ہم اس ظلم کی شدید مذمت کرتے ہیں اور آسام حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان خاندانوں کو جلد متبادل جگہ فراہم کی جائے اور اقلیت پر ظلم بند کیا جائے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
0, Issue: 52
www.hamarasamajdaily.com
Saturday,07,November,2026(Rs.

پنجاب کے گاؤں میں مسجد کی تعمیر ہندو مسلم سکھ ایکتا کی اعلیٰ مثال



نئی دہلی،06 نومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتحپوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آپسی میل ملاپ اور محبت کے برتاؤ سے بہت ثواب ملتا ہے ضرورت ہے کہ سب محبت کے ساتھ ایک دوسرے کا تعاون کریں اور اپنے دلوں کو کدورت سے صاف کریں۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ کچھ سیاسی لیڈر اپنی سیاست چمکانے کے لیے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو پسند نہیں کرتے ان کا فائدہ تفریق اور نفرت پیدا کرنے میں ہوتا ہے کہیں مسجد کو نشانہ بنایا جارہا ہے کہیں مزار کو، ایسے ماحول میں پنجاب کے گاؤں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور محبت کی اعلی مثال سامنے آئی ہے۔ پنجاب کے ضلع فتح گڑھ صاحب کے گاؤں جکھ والا میں سکھ اور ہندو باشندے مل کر مسجد کی تعمیر میں تعاون کر رہے ہیں مسجد کی تعمیر کے اس منصوبے میں 77 سالہ بی بی راجندر کور نے اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے اپنے پوتے کو مسجد کے لیے خاندانی زرعی زمین کا ایک حصہ دینے پر آمادہ کیا راجندر کور کا کہنا تھا کہ گاؤں میں دیگر مذہبی برادریوں کے لیے عبادت گاہیں موجود ہیں لیکن مسلمانوں کی اپنی کوئی مسجد نہیں ہے انہوں نے کہا کسی کو عبادت کرنے کے لیے جگہ فراہم کرنا نیک کام ہے جکھ والی گاؤں میں تقسیم ہند کے وقت شدید تشدد ہوا تھا 79 سال بعد گاؤں میں مسجد کی تعمیر گاؤں کے باشندوں کے تعاون سے ہورہی ہے۔ اس گاؤں کے رہنے والے گجو خان جب آٹھ سال کے تھے تب اذان کی آواز سنی تھی اب وہ ۸۷ سال کے ہیں اور اپنے گاؤں میں دوبارہ اذان کی آواز سننے کے منتظر ہیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ آج بھی انسانیت زندہ ہے اور عوام کا فائدہ میل ملاپ کے ساتھ رہنے میں ہے ہمیں سب کو مل کر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینا چاہیے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا آسام کے دھوبری ضلع میں یکم نومبر کو انتظامیہ نے بنگالی مسلمانوں کی اکثریت والی ایک بستی میں 50 سے زائد بلڈوزروں کو لگا کر 550 گھروں کو بے گھر کردیا ہم اس ظلم کی شدید مذمت کرتے ہیں اور آسام حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان خاندانوں کو جلد متبادل جگہ فراہم کی جائے اور اقلیت پر ظلم بند کیا جائے۔